عبوری بجٹ 2019-20

پریس انفارمیشن بیورو
حکومت ہند
****

عبوری بجٹ 2019-20 کے اہم خصوصیات کے ساتھ بجٹ خلاصہ
عبوری بجٹ 2019-20 آج پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا اس میں کسانوں کیلئے اہم اسکیمیں اور انکم ٹیکس رعایت شامل ہے
اس عبوری بجٹ میں ملک کے لئے ترقی پسندانہ راستے کے ذریعے کے طور پر دیکھا جائیگا :وزیر خزانہ
جناب پیوش گوئل نے کہا کہ کسی بھی سابقہ حکومت کی مدت کار کے دوران افراط زر کی شرح کے مقابلے میں موجودہ حکومت نے افراط زر کی شرح کو 4.6 فیصد تک کم پر لادیا ہے

نئی دہلی، یکم فروری ،2019

خزانہ، کارپوریٹ اُمور ، ریلوے اور کوئلہ کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل نے آج پارلیمنٹ میں عبوری بجٹ 2019-20 پیش کیا۔ کسانوں کے لئے اہم اسکیموں کے علاوہ ٹیکس میں رعایت اور آئندہ برسوں کیلئے ترقیاتی ایجنڈے کاایک خاکہ پیش کیا۔

12 کروڑ چھوٹے اور بہت چھوٹے کسانوں کیلئے براہ راست آمدنی میں مدد ، غیرمنظم شعبے کے 10 کروڑ مزدوروں کیلئے ایک سنگ میل پنشن پہل 5 لاکھ تک کی آمدنی کو انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ، اسٹامپ ڈیوٹی میں اصلاحات ، دفاع کیلئے 3 لاکھ کروڑ روپئے کی اب تک کی سب سے بڑی منصوبہ جاتی تخصیص ، شمال مشرقی علاقوں کیلئے 58166 کروڑ روپئے کے فنڈ کی ریکارڈ تخصیص ، ہریانہ کیلئے ایک نیا ایمس ، غیرملکیوں کی طرح ہندوستانی فلم سازوں کیلئے سنگل ونڈو کلیرنس اور درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل سمیت کمزور طبقات کی فلاح وبہبود کیلئے تعلیم ،صحت، بنیادی ڈھانچے کیلئے اعلیٰ بجٹی تخصیص ، 1.5 کروڑ ماہی گیروں کی فلاح وبہبود کیلئے ایک علیحدہ ماہی پروری کا محکمہ قائم کرنا ، عبوری بجٹ 20-2019 کی چند اہم جھلکیاں ہیں۔

اہم اسکیمیں

’’پردھان منتری کسان سمّان ندھی (پی ایم – کسان)‘‘ نام کی ایک نئی اسکیم شروع کی گئی ہے جس کا مقصد ایسے کسان کنبے جن کے پاس 2 ہیکٹیئر تک کی قابل کاشت اراضی ہے انہیں سالانہ 6000 روپئے کی شرح سے براہ راست آمدنی کی مدد دینا ہے۔

عبوری بجٹ 2019-20 پیش کرتے ہوئے خزانہ ، کارپوریٹ اُمور ، ریلوے اور کوئلہ کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل نے کہا کہ ’’ہماری حکومت مالی سال 2019-20 کے لئے 75000 کروڑ روپئے کے خرچ سے اور مالی سال 2018-19 کے نظرثانی شدہ تخمینوں میں 20000 کروڑ روپئے کے خرچ سے ایک تاریخی پروگرام پی ایم ۔ کسان شروع کررہی ہے۔

جناب پیوش گوئل نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت حکومت ہند نے فی کس 2000 روپئے امداد دے گی جو 12 کروڑ چھوٹے اور بہت چھوٹے کسان کنبے کے بینک کھاتوں میں تین یکساں

قسطوں میں منتقل کی جائے گی۔ یہ پروگرام یکم دسمبر 2018 سے نافذ العمل ہوگیا ہے اور 31 مارچ 2019 تک اس کی پہلی قسط ادا کی جائے گی۔

ماہی پروری کی ترقی کیلئے مدد اور خصوصی توجہ دینے کیلئے حکومت نے ایک علیحدہ فیشری کا محکمہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ اس قدم سے حکومت اس شعبے کو انحصار کرنے والے تقریباً 1.45 کروڑ افراد کے ذریعہ معاش کو فروغ دینےکیلئے 7فیصد سے زائد نمو کو فروغ دینا چاہتی ہے۔

وزیر خزانہ نے اینیمل ہسبنڈری اور ماہی گیری جیسی سرگرمیوں میں مصروف کسان جنہوں نے کسان کریڈٹ کارڈ کے ذریعے قرض لیا ہے ان کے لئے 2فیصد سود کی رعایت کا اعلان کیا ہے۔ مزیدبرآں وقت پر قرض کی ادائیگی کے معاملے میں انہیں مزید تین فیصد سود کی معافی حاصل ہوگی۔

رواں سال سے راشٹریہ گوکل مشن کیلئے 750 کروڑ روپئے کی تخصیص کا اعلان کیا گیا ہے۔ گؤ دھن کو جینیاتی طور پر پائیدار اور بہتر بنانے نیز گائے کی پیداوار اور پیداواریت بڑھانے کے لئے ''راشٹریہ کام دھینو آیوگ''کے قیام کااعلان کیا گیا ہے۔ یہ آیوگ گائے سے متعلق قوانین اور ان کی فلاح وبہبود سے متعلق اسکیموں کے مؤثر عمل درآمد پر نگاہ رکھےگا۔

غیرمنظم شعبے کے کم از کم 10 کروڑ مزدوروں اور کارکنوں کو پنشن سے متعلق فوائد مہیا کرانے کی غرض سے ''پردھان منتری شرم – یوگی مان دھن'' نام کی ایک نئی اسکیم کا اعلان کیا گیا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ آئندہ پانچ برسوں کے دوران یہ دنیا کی سب سے بڑی پنشن اسکیموں میں سے ایک بن جائے گی۔ اسکیم کیلئے 500 کروڑ روپئے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ جناب گوئل نے مزید کہا کہ اگر اضافی فنڈ کی ضرورت ہوگی تو وہ بھی فراہم کیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم پررواں سال سے عمل درآمد ہوگا۔

ٹیکس فوائد

ایسے انفرادی ٹیکس دہندگان جن کی سالانہ آمدنی 5 لاکھ روپئے تک ہے، انہیں کسی قسم کا انکم ٹیکس نہیں دینا ہوگا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ایسے افراد جن کی مجموعی آمدنی 6.50 لاکھ روپئے تک ہے اور انہوں نے پرووِیڈنٹ فنڈ، مخصوص بچت اور بیمہ وغیرہ میں سرمایہ کاری کی ہے، تو انہیں کسی قسم کا ٹیکس نہیں دینا ہوگا۔ 2 لاکھ روپئے تک کے ہوم لون پر سود ، ایجوکیشن لون پر سود، نیشنل پنشن اسکیم کنٹریبیوشن ، میڈیکل انشیورنس ، معمر شہریوں پر ہونے والے طبی اخراجات وغیرہ پر اضافی تخفیف والے افراد جن کی آمدنی زیادہ ہے، انہیں بھی کسی قسم کا ٹیکس ادا نہیں کرنا ہوگا۔ یہ تخمیناً 3 کروڑ درمیانی درجہ کے ٹیکس دہندگان جن میں اپنا روزگار کرنے والے ، چھوٹے کاروباری ، چھوٹے تاجر ،تنخواہ دار ، پنشن یافتگان اور معمر افراد شامل ہیں، انہیں 18,500 کروڑ روپئے کا ٹیکس فائدہ پہنچانے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

تنخواہ دار افراد کیلئے اسٹینڈرڈ ڈڈکشن کو موجودہ 40 ہزار سے بڑھا کر 50 ہزار روپئے کیا جارہا ہے۔ وزیر خزانہ نے بتایا کہ ''اس سے تین کروڑ سے زائد تنخواہ دار اور وظیفہ یافتگان کو 4,700 کروڑ روپئے کا اضافی ٹیکس فائدہ حاصل ہوگا۔

ایسی تجویز رکھی گئی ہے کہ ازخود قبضہ والے مکانات یعنی جو اپنے استعمال کے مکانات ہیں ، ان سے حاصل ہونے والی تخمینہ جاتی آمدنی پر انکم ٹیکس میں رعایت دی جائے۔ فی الحال نوشنل رینٹ پر واجب الادا آمدنی ٹیکس اگر مکان ایک سے زائد ہیں اور دونوں قبضے میں ہیں، تو دونوں پر انکم ٹیکس ادا کرنا ہوتا ہے۔

بینک / ڈاکخانوں میں جمع رقم پر ملنے والے سود پر ٹیکس ڈیڈکشن ایٹ سورس (ٹی ڈی ایس) تھریشولڈ کو 10,000 روپئے سے بڑھا کر 40,000 روپئے کردینے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

کرائے پر ٹیکس تخفیف کیلئے ٹی ڈی ایس تھریشولڈ کو چھوٹے ٹیکس دہندگان کو راحت پہنچانے کی غرض سے 1,80,000 روپئے سے بڑھا کر 2,40,000 روپئے کردینے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

وزیر خزانہ نے کہا کہ حکومت گھریلو خریداروں پر جی ایس ٹی کا بوجھ کم کرنا چاہتی ہے اور اس کے مطابق جی ایس ٹی کونسل نے اس سلسلے میں جلد از جلد معاملے کی جانچ اور سفارش کرنے کیلئے وزراء کا ایک گروپ مقرر کیا تھا۔

جناب گوئل نے کہا کہ جلد ہی 90فیصد سے زائد جی ایس ٹی دہندگان پر مبنی تاجروں کو سہ ماہی جی ایس ٹی ریٹرن داخل کرنے کی اجازت دی جائے گی۔

افراط زر

وزیرخزانہ نے کہا کہ حکومت گذشتہ پانچ برسوں کے دوران اوسط افراط زر کو 4.6فیصد تک کم کرنے میں کامیاب ہوئی ہے، جو دیگر کسی حکومت کی مدت کار کے دوران کی افراط زر کے مقابلے میں سب سےکم ہے۔ دراصل ماہ دسمبر 2018 میں افراط زر گھٹ کر محض 2.19 رہ گیا تھا۔ جناب گوئل نے کہا کہ اگر ہم نے افراط زر پر قابو نہ کیا ہوتا ،تو ہمارے کنبے آج بنیادی ضروریات مثلاً خوراک، سفر، صارفین کے استعمال میں آنے والی پائیدار اشیاء، ہاؤسنگ وغیرہ پر 35-40 فیصد کے قریب زیادہ خرچ کررہے ہوتے۔ گذشتہ پانچ برسوں کے دوران یعنی 2009-2014 کے دوران افراط زر کی کمر توڑ اوسط شرح 10.1 فیصد رہی تھی، جو بہت زیادہ ہے۔

مالیاتی خسارہ

وزیرخزانہ نے کہا کہ 2018-19 کے مالیہ سال میں مالیاتی خسارہ سات برس قبل کے تقریباً 6 فیصد زائد کے خسارے سے گھٹاکر 3.4 فیصد تک لایا گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ چالو کھاتہ خسارہ (سی اے ڈی) جو چھ برس قبل 5.6 فیصد کے بقدر تھا، وہ اس سال مجموعی گھریلو پیداوار کے مقابلے میں 2.5 فیصد رہنے کی توقع ہے۔ جناب گوئل نے کہا کہ ''ہم نے مالیاتی خسارے کو مالیاتی کمیشن کی سفارشات کو درکنار کرتے ہوئے قابو میں رکھا اور مرکزی ٹیکسوں میں ریاستوں کا حصہ 32فیصد سے بڑھاکر 42 فیصد کیا ، جسے ہم نے امداد باہمی پر مبنی وفاقیت کے اصل جذبے کے مطابق تسلیم کیا اور اس کے ذریعے ریاستوں کو خاطر خواہ زیادہ رقومات منتقل کیں۔

نمو اور غیرملکی براہ راست سرمایہ کاری

وزیرخزانہ جناب پیوش گوئل نے کہا کہ آئندہ آنے والے دہوں میں اعلیٰ نمو کے لیے اب ساری تیاریاں مکمل ہوچکی ہیں۔ گذشتہ پانچ برسوں کے دوران عمل میں لائی گئی دوسری پیڑھی کی منفرد ڈھانچہ جاتی اصلاحات جن میں گڈس اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) اور دیگر ٹیکس اصلاحات شامل ہیں، کی وجہ سے نمو کے لیے راستہ ہموار ہوچکا ہے۔

ملک نے گذشتہ پانچ برسوں کے دوران اپنے بہترین مجموعی اقتصادی استحکام کے دور کا مشاہدہ کیا ہے۔ وزیرخزانہ نے اپنی بجٹی تقریر کے ابتدائی کلمات میں کہا کہ ہم دنیا میں سب سے تیز رفتار سے نمو پذیر معیشت ہیں اور گذشتہ پانچ برسوں کے دوران سالانہ اوسط مجموعی گھریلو پیداوار شرح نمو 1991 میں شروع کی گئی اصلاحات کے بعد کسی بھی حکومت کے ذریعے حاصل کی گئی نمو کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہیں۔ 2013-14 میں دنیا کی گیارہویں سب سے بڑی معیشت کی حامل ہماری معیشت آج دنیا میں چھٹویں سب سے بڑی معیشت ہے۔

جناب گوئل نے کہا کہ اس طرح کے لائق پیشین گوئی ریگولیٹری اور مستحکم نظام کے ساتھ نمو پذیر معیشت اور مضبوط بنیادوں کے ساتھ بھارت پانچ برسوں کے دوران 239 بلین امریکی ڈالر کے بقدر کی غیر ملکی براہ راست سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) حاصل کرنے میں کامیاب رہا اور بیشتر ایف ڈی آئی خودکار راستے سے منظور ہوئی ۔

بڑی اسکیموں کے لیے افزوں تخصیص

2019-20 کے بجٹی تخمینوں میں ایم جی این آر ای جی اے کے لیے 60 ہزار کروڑ روپے کی رقم کی تخصیص کا اعلان کرتے ہوئے وزیرخزانہ نے کہا کہ اگر ضروری ہوا تو اضافی تخصیص بھی کی جائے گی۔

پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی) کو 2019-20 کے بجٹی تخمینوں میں 19ہزار کروڑ روپے کی تخصیص کی جارہی ہے۔ جبکہ 2018-19 کے مالیہ سال میں 15 ہزار 500 کروڑ روپے کی تخصیص کی گئی تھی۔ انھوں نے اعلان کیا کہ 2014 سے 2018 کے دوران پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت 1.53 کروڑ مکانات کی تعمیر عمل میں آئی ہے۔

مارچ 2019 تک تمام کنبوں کو بجلی کنکشن فراہم کرادئے جائیں گے۔ اب تک 143 کروڑ ایل ای ڈی بلب مشن موڈ کی طرز پر فراہم کرائے گئے ہیں جس کے نتیجے میں نادار اور متوسط طبقے کے لیے 50000 کروڑ روپے کی بچت فراہم ہوئی ہے۔

وزیر خزانہ نے کہا کہ دنیا کے سب سے بڑے حفظان صحت پروگرام ، آیوش مان بھارت، کے توسط سے ملک میں تقریباً 50 کروڑ افراد کو طبی نگہداشت فراہم کرائی جارہی ہے۔ تقریبا دس لاکھ مریضوں کو پہلے ہی طبی معالجے کے لیے مفت علاج کی سہولت حاصل ہوچکی ہے جو بصورت دیگر ان پر 3 ہزار کروڑ روپے کی لاگت کا باعث ثابت ہوتی ۔ لاکھوں نادار اور متوسط طبقے کے افراد لازمی ادویہ، قلبی امراض میں کام آنے والے اسٹنٹ اورگھٹنے کی تبدیلی کی لاگت کی قیمتوں میں کمی سے استفادہ کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ساتھ ہی ساتھ پردھان منتری جن اوشدھی کیندروں کے ذریعے واجبی قیمتوں پر ادویہ کی دستیابی سے بھی فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

پارلیمنٹ میں آج 2019-20کا عبوری بجٹ پیش کرتے ہوئے خزانے ، کارپوریٹ امور، ریلوے اور کوئلے کے مرکزی وزیر جناب پیش جباب گوئل نے یہ بھی کہا کہ فی الحال ملک میں جو 21 میں سے 14 ایمس کام کررہے ہیں یا قائم کئے جارہے ہیں، ان کا اعلان 2014 میں کیا گیا تھا۔ انہوں نے ہریانہ میں ایک نئے 22 ویں ایمس کے قیام کابھی اعلان کیا۔

بچوں کی ترقی سے متعلق مربوط اسکیم (آئی سی ڈی ایس) کے لئے مختص رقم جو 2018-19 کے مالیہ تخمینے میں 23357 کروڑ روپے ہے، اسے 2019-20 کے بجٹ تخمینے میں بڑھاکر 27584 کروڑ روپے کردیا گیا ہے۔

درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کی بہبود کے لئے مختص رقم میں اضافے کی تجویز رکھی گئی ہے۔ درج فہرست ذاتوں کے لئے 2018-19 کے بجٹ تخمینے میں دی گئی رقم 56619 کروڑ روپے میں اضافہ کرکے مالیہ تخمینے میں 62474 کروڑ کردی گئی تھی اور اب اسے 2019-20 کے بجٹ تخمینے میں 76801 کروڑ روپے کردیا گیا ہےیہ 2018-19 کے بجٹ تخمینے کا 35.6 فیصد اضافہ ہے۔ درج فہرست قبائل کے لئے بھی 2019-20 کے بجٹ تخمینے میں 50086 کروڑ روپے رکھےگئے ہیں جبکہ 2018-19 کے بجٹ تخمینے میں یہ رقم 39135 کروڑ روپے تھی۔

وزیرخزانہ نے کہا کہ غیر نوٹیفائڈ، خانہ بدوش اور نیم خانہ بدوش برادریوں کے فائدے کے لئے جن تک رسائی کافی مشکل ہوتی ہے، خصوصی حکمت عملی تشکیل دینے کے لئے بہبود سے متعلق ترقیاتی بورڈ، سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت کے تحت تشکیل دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ نیتی آیوگ کے تحت ایک کمیٹی بھی تشکیل دی جائے گی جو غیر نوٹیفائڈ، خانہ بدوش اور نیم خانہ بدوش برادریوں کی پہچان کا کام مکمل کرے گی جن کی اب تک باقاعدہ کوئی درجہ بندی نہیں کی گئی ہے۔

جناب گوئل نے کہا کہ اجوولا یوجنا کے تحت جس کا مقصد 8 کروڑ مفت ایل پی جی کنکشنس فراہم کرانا ہے، ان میں سے 6 کروڑ سے زیادہ کنکشنس پہلے ہی دیئے جاچکے ہیں اور بقیہ کنکشنس اگلے سال فراہم کردیئے جائیں گے۔

وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ مصنوعی ذہانت سے متعلق قومی پروگرام کے حصے کے طور پر ایک مصنوعی ذہانت کا ایک قومی پورٹل جلد ہی تیار کیا جائے گا۔

صنعتی پالیسی اور ترقی کے محکمے کا نام تبدیل کرکے اسے صنعتوں اور اندرونی تجارت کی ترقی کردیا جائے گا۔

وزیر موصوف نے کہا کہ حالیہ حکومت نے دو سال پہلے گورنمنٹ ای۔ مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) تشکیل دی تھی جس کے نتیجے میں 25 سے 28 فیصد اوسط بچت ہوئی اور اب اس پلیٹ فارم کو توسیع دیکر سبھی سی پی ایس ای تک لے جایا جارہا ہے۔ اب تک 17500 کروڑ روپے کا لین دین ہوچکا ہے۔

وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ پہلی مرتبہ ملک کا دفاعی بجٹ تین لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کرجائے گا۔

وزیر خزانہ جناب پیوش گوئل نے اشارہ دیا کہ پچھلے سال کے دوران ہوائی جہاز کے ذریعہ سفر کرنے والے گھریلوں مسافروں کی تعداد دوگنی ہوگئی ہے جس کی وجہ سے بڑی تعداد میں روزگار کے موقع بھی پیدا ہوئے۔سکم میں پکیونگ ہوائی اڈے ک شروعات کے ساتھ ہی ہوائی اڈوں کی تعداد 100 سے تجاوز کرگئی ہے۔ اروناچل پردیش بھی حال ہی میں ہوائی اڈے کے حامل نقشے میں شامل ہوگیا ہے اور میگھالیہ، تریپورہ اور میزورم پہلی مرتبہ بھارت کے ریل نقشے میں شامل ہوگئے ہیں۔

بھارتی ریلوز کے لئے بجٹ سے مالی امداد 2019-20 کے بجٹ تخمینے میں 64587 کروڑ روپے تجویز کی گئی ہے۔ ریلوے کا مجموعی پونچی خرچہ پروگرام 158658 کروڑ روپے ہے۔ وزیر خزانہ نے جن کے پاس ریلوے کی وزارت کا قلمدان بھی ہے، یہ اعلان کیا کہ کام کاج کے تناسب کے بارے میں امید ہے کہ اس میں 2017-18 کے 58.4 فیصد کی بنسبت 2018-19 کے مالیہ تخمینے میں 98.4 فیصد بہتری آجائے گی اور 2019-20 کے بجٹ خسارے میں مزید بہتری آکر یہ 95 فیصد ہوجائے گی۔

بھارت کی نصب شدہ شمسی پیداوار صلاحیت پچھلے پانچ برس میں 10 گنا ہوگئی ہے۔ یہ بات بتاتے ہوئے جناب گوئل نے کہا کہ قابل تجدید توانائی کو فروغ دینے کے ہمارے عہد کی عکاسی بین الاقوامی شمسی توانائی کے قیام سے ہوتی ہے جو سمجھوتے پر مبنی پہلی بین الاقوامی بین حکومتی تنظیم ہے جس کا صدر دفتر بھارت میں واقع ہے۔

وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ تفریحی صنعت میں ، جو بڑے پیمانے پر روز گار فراہم کرنے والوں میں شامل ہے ، اب ضابطہ جاتی تجاویز کے تحت ازخودانکشاف پر زیادہ بھروسہ کیا جائے گا ۔ تفریحی صنعت کے فروغ کے لئے فلموں کی شوٹنگ کے لئے ایک ہی کھڑکی پر منظوریوں کا سلسلہ ، جو اب تک صرف غیر ملکیوں کے لئے دستیاب تھا ، وہ اب بھارتی فلم سازوں کے لئے بھی دستیاب ہو گا ۔ انہوں نے کہا کہ ’’ ہم سینماٹو گراف ایکٹ میں ایسی احتیاطی تجاویز شامل کریں گے ، جن کے ذریعے قذاقی کی لعنت‘‘ کی روک تھام کی جا سکے گی ۔

اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے کہ ’’ ہم نے آئندہ پانچ برسوں میں 5 کھرب ڈالر کی معیشت بننے کا عزم کر رکھا ہے اور ساتھ ہی ساتھ اس کے بعد آئندہ 8 برسوں میں 10 کھرب ڈالر کی معیشت بننے کا بھی عزم ہے ۔ ‘‘ جناب پیوش گوئل نے کہا کہ 2017-18 ء میں براہ راست ٹیکس کلیکشن میں 18 فی صد کا اضافہ ہوا ہے اور ٹیکس کی بنیادوں میں بھی اضافہ ہو ا ہے اور 1.06 کروڑ افراد 2017-18 ء کے مالی برس میں پہلی مرتبہ انکم ٹیکس ریٹرن داخل کررہے ہیں اور یہ بطور خاص نوٹ بندی کے نتیجے میں ممکن ہوا ہے ۔

جناب گوئل نے کہا کہ وہ فائننس بل کے توسط سے لین دین سے متعلق ہنڈیوں اور تمسکات وغیرہ کے لئے درکار ضروری ترامیم متعارف کرا رہے ہیں تاکہ ایک سودے کے

سلسلے میں انہیں عمل میں لایا جا سکے اور انہیں اسٹاک ایکسچینج کے توسط سے جمع کیا جا سکے ۔ اس طرح سے وصول کیا گیا مالیہ ریاستی حکومتوں کے ساتھ شیئر کیا جائے گا اور اس کا تعین خریدار موکل کہاں کا باشندہ ہے ، اس کی بنیاد پر ہوگا ۔

مجموعی طور پر اخراجات میں 19-2018 ء کے مالیہ سال کے 2457235 کروڑ روپئے کے مقابلے میں اضافہ ہو گا اور 20-2019 ء کے بجٹی سال میں یہ 2784200 کروڑ روپئے کے بقدر ہو جائے گا ۔ یہ 326965 کروڑ روپئے کے بقدر کا یا 13.30 فی صد کا مجموعی اضافہ ہو گا ۔ اس سے نسبتاً کم افراطِ زر کے ساتھ اعلیٰ اضافہ ظاہر ہوتا ہے ۔ 20-2019 ء کے لئے مالی خسارے کا تخمینہ مجموعی گھریلو پیداوار کے مقابلے میں 3.4 فیصد کے بقدر کا لگایا گیا ہے ۔

وزیر خزانہ نے اشارہ کیا کہ مالی خسارے کو مبسوط کرنے کے پروگرام کی تکمیل کے بعد حکومت اب قرض کو مبسوط کرنے کے عمل پر توجہ مرکوز کرے گی ۔ انہوں نے کہا کہ '' ہم نے21-2020 ء تک 3 فی صد تک کے مالی خسارے کے حصول کا راستہ اپنایا ہے اور ہم اس پر آگے بڑھ رہے ہیں'' ۔ 18-2017 ء میں مجموعی گھریلو پیداوار تناسب کے مقابلے میں بھارت کا قرض 46.5 فی صد تھا ۔ ایف آر بی ایم ایکٹ کے تحت ایسا انتظام کیا گیا ہے کہ حکومتِ ہند کے تحت مجموعی گھریلو پیداوار کے تناسب کو 25-2024 ء تک گھٹاکر 40 فی صد تک لایا جاسکے ۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''اب ہم مالیاتی خسارے کو مبسوط کرنے کے پروگرام کی تکمیل کے ساتھ اب ہم قرض کو مبسوط کرنے کے پہلو پر اپنی توجہ مرکوز کریں گے''۔

Ministry of Finance

Budget Summary with Major Highlights of the Interim Budget 2019-20

Interim Budget 2019-20 Presented Parliament Today Has a Major Scheme For Farmers and Provides for Income Tax Sops

م ن- ش س-ع ن-ن ر-اس- ن ا-ع ا

01-02-2019

U-646